m. phil.

/

صدر شعبہ کی تصدیق شدہ اپنی حالیہ پاسپورٹ سائز تصویر چسپاں کیجیے۔ یہ تصویر اس تصویر کے مماثل ہونی چاہیے جو آپ کے شناختی کارڈ پر چسپاں کی گئی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Gachibowli, Hyderabad - 500 032

یہ فارم صدر شعبہ کے پاس داخل کریں۔ فارم کی خانہ پُری کرنے سے قبل پشت پر درج ہدایات توجہ سے پڑھیں۔

رجسٹریشن فارم برائے ایم فل امتحان

1st سمسٹر۔ فروری 2013ء

1. ہال ٹکٹ نمبر (اندراج نمبر)

2. طالب علم کا نام (اردو میں)

(انگریزی میں)

3. والد کا نام (اردو میں)

(انگریزی میں)

4. مکمل پتہ برائے مراسلت — Address for Communication (use capital letters)

انگریزی میں		اردو میں	
H.No.			مکان نمبر:
Street or Colony			محلّہ/کالونی:
P.O. or Village			گاؤں/ڈاک خانہ:
Mandal or Dist.			منڈل/قصبہ:
State			ضلع/ریاست:
Pin Code:			پن کوڈ

5. سماجی زمرہ (Caste): ایس۔سی (SC) ☐ ایس۔ٹی (ST) ☐

6. امتحانی مضامین :

سلسلہ نمبر	پرچہ	مضامین
	پہلا پرچہ	
	دوسرا پرچہ	
	تیسرا پرچہ	

7. امتحان کی فیس کی تفصیلات : ڈی ڈی نمبر .... تاریخ .... ادا کی گئی رقم ....

(کسی قومیائے ہوئے بینک کا جاری کردہ ڈیمانڈ ڈرافٹ/ چالان جو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نام اور حیدرآباد میں اداشدنی ہو)

طالب علم کا اقرار نامہ

میں اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ اس فارم میں دی گئی اطلاع درست ہیں اگر کوئی اطلاع غلط یا گمراہ کن ہو تو یونیورسٹی کو کسی بھی وقت میری طالب علمانہ حیثیت منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا اور ادا کی ہوئی فیس طلب کرنے کا مجھے حق نہیں ہوگا۔

مقام :

تاریخ : دستخط طالب علم

صدر شعبہ کی تصدیق

تصدیق کی جاتی ہے کہ........................... ولد جناب .... اس یونیورسٹی کے رکن مسلمہ طالب علم ہیں اور یہ فارم کنٹرولر امتحانات کو روانہ کرنے سے قبل تمام اصل اسناد کی جانچ کرلی گئی ہے۔ اس فارم میں درج حقائق درست اور صحیح ہیں۔

طالب علم کے شناختی نشان: ....

دستخط صدر شعبہ

(معہ مُہر)

ہدایات

نوٹ: (الف) طالب علم اپنے خانہ پری کیے ہوئے رجسٹریشن فارم صدر شعبہ کے پاس داخل کریں۔ کنٹرولر امتحانات کو راست بھیجے گئے رجسٹریشن فارم قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(ب) رجسٹریشن فارم کی خانہ پُری طالب علم کی اپنی تحریر میں ہونی چاہیے۔

1 طلبہ کو چاہیے کہ رجسٹریشن فارم میں فراہم کی گئی جگہ پر اپنا مکمل اندراج نمبر لکھیں اور شناختی کارڈ کی زیراکس کاپی منسلک کریں۔ اندراج نمبر شناختی کارڈ پر بھی درج ہے۔

2 Capital Letters میں اپنا وہی مکمل نام لکھیں جو ڈگری میں درج ہے۔

3 اپنے والد کا نام بھی Capital Letters میں لکھیں۔ (شادی شدہ خواتین کو بھی اپنے والد کا نام درج کرنا چاہیے)۔

4 اپنا مکمل پتہ پن کوڈ کے ساتھ لکھیں۔

5 فیس جمع کرنے کی تفصیل :

امتحانی فیس کراس کیے ہوئے ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے ادا کریں جو کسی بھی قومیائے ہوئے بینک میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے نام بنایا گیا ہو اور حیدرآباد میں اداشدنی ہو۔

نوٹ : جمع شدہ فیس کسی بھی حالت میں نہ تو واپس ہو سکے گی اور نہ ہی دوسرے امتحان میں محسوب کی جائے گی۔

ضروری اطلاع

1 رجسٹریشن فارم اور ہال ٹکٹ پر چسپاں امیدوار کی تصاویر صدر شعبہ کی تصدیق شدہ (Attested) ہوں۔

2 یونیورسٹی، امتحان کا ہال ٹکٹ اور نظام الاوقات امتحان سے قبل صدر شعبہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

3 جن امیدواروں کے ہال ٹکٹ کھو گئے ہوں، وہ 20 روپے کا DD اور پاسپورٹ سائز فوٹو دے کر ثنیٰ ہال ٹکٹ حاصل کر سکتے ہیں۔

فہرست منسلکات

1 کراس کیا ہوا ڈیمانڈ ڈرافٹ 2. شناختی کارڈ کی زیراکس کاپی 3. فارم پر لگائی گئی تصاویر صدر شعبہ کی تصدیق شدہ ہو۔

اصل

صدر شعبہ کی تصدیق شدہ اپنی حالیہ پاسپورٹ سائز تصویر چسپاں کیجئے تصویران تصویروں کے مماثل ہونی چاہیے جو امتحان کے رجسٹریشن فارم اور شناختی کارڈ پر چسپاں کی گئی ہیں
تصویر کی زیراکس کاپی قبول نہیں کی جائے گی

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 500 032.

ہال ٹکٹ برائے ایم۔فل امتحان
1st سمسٹر۔فبروری 2013

ہال ٹکٹ نمبر (اندراج نمبر): | | | | | | | | | | | | | |

طالب علم کا نام : ....

والد کا نام : ....

شناختی نشانات : ....

امتحانی مضامین :

تاریخ	پرچہ	امتحانی مضمون
	پرچہ اول	
	پرچہ دوم	
	تیسرا پرچہ	

دستخط تنقیح کار　　　دستخط امیدوار　　　دستخط کنٹرولر امتحانات

مثنیٰ

صدر شعبہ کی تصدیق شدہ اپنی حالیہ پاسپورٹ سائز تصویر چسپاں کیجئے تصویران تصویروں کے مماثل ہونی چاہیے جو امتحان کے رجسٹریشن فارم اور شناختی کارڈ پر چسپاں کی گئی ہیں
تصویر کی زیراکس کاپی قبول نہیں کی جائے گی

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 500 032.

ہال ٹکٹ برائے ایم۔فل امتحان
1st سمسٹر۔فبروری 2013

ہال ٹکٹ نمبر (اندراج نمبر): | | | | | | | | | | | | | |

طالب علم کا نام : ....

والد کا نام : ....

شناختی نشانات : ....

امتحانی مضامین :

تاریخ	پرچہ	امتحانی مضمون
	پرچہ اول	
	پرچہ دوم	
	تیسرا پرچہ	

دستخط تنقیح کار　　　دستخط امیدوار　　　دستخط کنٹرولر امتحانات

ہدایات

1 طالب علم کے لیے لازمی ہے کہ امتحان کے دوران ہال ٹکٹ اور اپنا شناختی کارڈ (Identity Card) ساتھ رکھے۔اس کے بغیر امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

2 طالب علم اپنے ہال ٹکٹ میں درج مضامین کا ہی امتحان لکھ سکتا ہے۔

3 اگر کسی طالب علم کی امتحان میں شرکت قاعدے کے خلاف پائی جائے تو امتحان کے کسی بھی مرحلے میں، اس طالب علم کے داخلے کو منسوخ کرنے کا یونیورسٹی کو حق ہوگا۔

4 طالب علموں کو امتحان شروع ہونے سے کم از کم پانچ منٹ قبل اپنی نشستوں پر بیٹھ جانا چاہیے۔نصف گھنٹے سے زیادہ تاخیر سے آنے والے طالب علم کو امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

5 **امتحان ہال میں درج ذیل امور ممنوع ہیں:-**

(i) اپنے ساتھ کسی قسم کے کاغذات، کتابیں، نوٹس یا تحریری مواد رکھنا؛

(ii) دوسرے طالب علموں سے مدد حاصل کرنا یا انہیں مدد فراہم کرنا؛

(iii) معائنہ کے عملے کے سوا کسی دوسرے شخص یا طالب علم سے گفتگو کرنا؛

(iv) امتحان ہال کے اندر یا باہر نوٹس یا کتابوں سے مدد لینا؛

(v) امتحانی عملے کے کسی رکن پر حملہ، بدکلامی یا اس کے ساتھ دھمکی آمیز رویہ اختیار کرنا؛

(vi) امتحان کے دوران امتحان ہال میں کسی بھی طرح کا خلل پیدا کرنا؛

مندرجہ بالا امور کی عدم پابندی کا نتیجہ امتحان ہال سے فوری اخراج کے علاوہ بعد کے امتحانوں میں بھی شرکت سے محرومی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

ہدایات

1 طالب علم کے لیے لازمی ہے کہ امتحان کے دوران ہال ٹکٹ اور اپنا شناختی کارڈ (Identity Card) ساتھ رکھے۔اس کے بغیر امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

2 طالب علم اپنے ہال ٹکٹ میں درج مضامین کا ہی امتحان لکھ سکتا ہے۔

3 اگر کسی طالب علم کی امتحان میں شرکت قاعدے کے خلاف پائی جائے تو امتحان کے کسی بھی مرحلے میں، اس طالب علم کے داخلے کو منسوخ کرنے کا یونیورسٹی کو حق ہوگا۔

4 طالب علموں کو امتحان شروع ہونے سے کم از کم پانچ منٹ قبل اپنی نشستوں پر بیٹھ جانا چاہیے۔نصف گھنٹے سے زیادہ تاخیر سے آنے والے طالب علم کو امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

5 **امتحان ہال میں درج ذیل امور ممنوع ہیں:-**

(i) اپنے ساتھ کسی قسم کے کاغذات، کتابیں، نوٹس یا تحریری مواد رکھنا؛

(ii) دوسرے طالب علموں سے مدد حاصل کرنا یا انہیں مدد فراہم کرنا؛

(iii) معائنہ کے عملے کے سوا کسی دوسرے شخص یا طالب علم سے گفتگو کرنا؛

(iv) امتحان ہال کے اندر یا باہر نوٹس یا کتابوں سے مدد لینا؛

(v) امتحانی عملے کے کسی رکن پر حملہ، بدکلامی یا اس کے ساتھ دھمکی آمیز رویہ اختیار کرنا؛

(vi) امتحان کے دوران امتحان ہال میں کسی بھی طرح کا خلل پیدا کرنا؛

مندرجہ بالا امور کی عدم پابندی کا نتیجہ امتحان ہال سے فوری اخراج کے علاوہ بعد کے امتحانوں میں بھی شرکت سے محرومی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔